

افسردگی نہیں، طرب انشاے انتفات
 ہاں، دردِ بن کے دل میں مگر جا کرے کوئی
 رونے سے اے ندیم! ملامت نہ کر مجھے
 آخر کبھی تو عقدہ دل وا کرے کوئی
 چاکِ جگر سے جب رہِ پریش نہ وا ہوئی
 کیا فائدہ کہ جیب کو رسوا کرے کوئی
 لختِ جگر سے ہے رگِ بہر خار شاخِ گل
 تا چند باغبانی صحرا کرے کوئی
 ناکامی نگاہ ہے، برقی نظارہ سوز
 تو وہ نہیں کہ تجھ کو تماشا کرے کوئی
 ہر سنگ و خشت ہے صدقِ گوہر شکست
 نقصاں نہیں، جنوں سے جو سودا کرے کوئی
 سر بر ہوئی نہ وعدہ صبر آذما سے عمر
 فرصت کہاں کہ تیری تمنا کرے کوئی
 ہے وحشتِ طبیعتِ ایجاو، یا اس خیز
 یہ درد وہ نہیں، سے کہ سدا کرے کوئی۔

تک دل
 پر نہ خم
 کامنہ نہ
 پیدا کر لیا
 جائے۔
 گویا جب
 تک تیرے
 ساتھ عشق
 کی حقیقی
 تڑپ
 پیدا نہ
 ہو، وہ
 ربط ضبط
 قائم کر
 لینا غیر
 ممکن ہے
 جسے اصطلاح
 میں مسامت
 و محادثت
 کہتے ہیں۔
 بہر حال ہم
 اس دنیا میں
 باتِ چیت